

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

جناب مفتی صاحب!

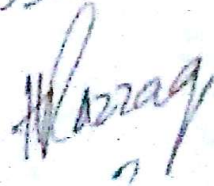
اکثر خواتین میں شادی کے بعد والد کی جگہ شوہر کا نام استعمال کرنے کا رجحان ہے۔ اس حوالے سے قوی شناختی کارڈ کی تبدیلی میں بھی شوہر کا نام درج کیا جانا ہے۔ مہربانی فرما کر ذیل امور پر رہنمائی فرمائیں:

۱۔ شادی کے بعد خواتین کے مکمل نام میں تبدیلی جائز ہے یا ناجائز مثلاً والد کے نام کی جگہ شوہر کا نام استعمال کرنا؟  
۲۔ اگر شناختی کارڈ میں شوہر کا نام درج کرنا لازم ہو تو ایسی شرعی حیثیت کیا ہے؟  
جزاکم اللہ خیر

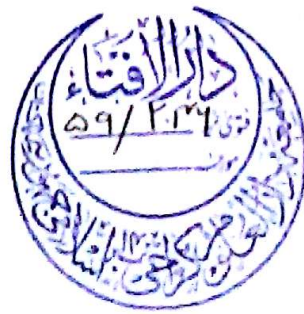
العارضی،

عسین رزاق

0333 0306 730



(تو اب منسلک ہے)



## الجواب حامداً ومصلياً

(۲۰۱)۔۔۔ کسی عورت کیلئے شادی کے بعد اپنے والد کے نام کی جگہ شوہر کا نام استعمال کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ایسا کرنے سے اس عورت کے نسب میں کوئی اشتباہ نہ ہو، اور اسی طرح شناختی کارڈ میں بھی شوہر کا نام لکھوانا جائز ہے، شرعاً اس کی کوئی ممانعت نہیں۔ (مأخذہ التبیان ۲۹/۱۶۴۹) واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

الجواب صحیح

بن علیہ السلام  
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۳/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۰ھ  
۳۰/ جنوری / ۲۰۱۹ء



محمد اویس سیالکوٹی مدظلہ العالی  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۳/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۰ھ  
۳۰/ جنوری / ۲۰۱۹ء



الجواب صحیح  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۳/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۶/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۳/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۰ھ